Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۲۵ صفر ۱۳۹۸ھ ۔ ۴ تبلیغ ۱۳۵۷ہش ۔ ۴ فروری ۱۹۷۸ء	نمبر ۲۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ تبلیغ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

زخم خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہو رہا ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ربوہ ۳ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج بھی ناسازیٔ طبع کی وجہ سے نماز جمعہ پڑھانے کے لئے تشریف نہ لا سکے حضور کے ارشاد پر جامع مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی آپ نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں قرآن مجید کی آیت ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ (النحل) تلاوت فرمائی اور پھر اس کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرمایا ہے کہ لوگوں کو اپنے رب کے راستہ

(باقی صفحہ ۲ پر)

نکاح کی تقریبِ سعید

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

مورخہ ۲۹ جنوری ۱۹۷۸ء کو ساڑھے تین بجے بعد دوپہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار کی بھانجی عزیزہ کوثر حمید سلمہا کا نکاح اکتیس ہزار روپے حق مہر پر عزیزم میجر سغیر احمد خاں سلمہ کے ہمراہ قصرِ خلافت میں پڑھا اور ایک بہت پُر معارف خطبہ ارشاد فرمایا۔ عزیزہ کوثر حمید سلمہا میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ و صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب جودھامل بلڈنگ لاہور کی دختر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی پوتی اور حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی نواسی ہیں۔ عزیز سغیر احمد خاں برادرم مکرم بشیر احمد خاں صاحب کے لڑکے اور کرنل اوصاف علی خاں صاحب مرحوم ابن حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ کے برادر نسبتی تھے، کے پوتے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم خان عبدالمجید خان صاحب مرحوم ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ جج کپورتھلہ کے نواسے ہیں۔ احبابِ جماعت خاص دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بے حد خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میری نصیحت یہی ہے کہ دوؔ باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو

ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو

"میں صلح کو پسند کرتا ہوں اور جب صلح ہو جاوے پھر اس کا ذکر بھی نہیں کرنا چاہیئے کہ اس نے کیا کہا یا کیا کیا تھا۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص جس نے مجھے ہزاروں مرتبہ دجّال اور کذّاب کہا ہو اور میری مخالفت میں ہر طرح کی کوشش کی ہو اور وہ صلح کا طالب ہو تو میرے دل میں خیال بھی نہیں آتا اور نہیں آسکتا کہ اس نے مجھے کیا کہا تھا اور میرے ساتھ کیا سلوک کیا تھا۔ ہاں خدا تعالیٰ کی عزت کو ہاتھ سے نہ دے۔

یہ سچی بات ہے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی وجہ سے دوسروں کو فائدہ پہنچے اس کو کینہ ور نہیں ہونا چاہیئے اگر وہ کینہ ور ہو تو دوسروں کو اس کے وجود سے کیا فائدہ پہنچے گا۔ جہاں ذرا اس کے نفس اور خیال کے خلاف ایک امر واقع ہوا وہ انتقام لینے کو آمادہ ہو گیا۔ اسے تو ایسا ہونا چاہیئے کہ اگر ہزاروں نشتروں سے بھی مارا جاوے پھر بھی پروا نہ کرے۔

میری نصیحت یہی ہے کہ دوؔ باتوں کو یاد رکھو ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہیئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنا لی جاوے۔

نفس انسان کو مجبور کرتا ہے کہ اس کے خلاف کوئی امر نہ ہو اور اس طرح پر وہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تخت پر بیٹھ جاوے اس لئے اس سے بچتے رہو۔ میں سچ کہتا ہوں کہ بندوں سے پورا خلق کرنا بھی ایک موت ہے میں اس کو ناپسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی ذرا بھی کسی کو توں تاں کہے تو وہ اس کے پیچھے پڑ جاوے۔ میں تو اس کو پسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی سامنے بھی گالی دے دے تو صبر کر کے خاموش ہو رہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۶۹، ۷۰)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطباتِ نکاح

اللہ تعالیٰ کی بہت سی برکتیں عقدِ نکاح کے ساتھ وابستہ ہوتی ہیں

اسی لئے اعلانِ نکاح کے ذریعہ دوسروں کو اس خوشی میں شریک کرنے کا حکم دیا گیا ہے

ہماری دعا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کے ہر رشتہ سے اسلام کے خادم پیدا ہوں اور وہ حسناتِ دارین کے وارث بنیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(مرتبہ: مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

(۱)

مورخہ ۱۲ صلح ۱۳۵۷ ہش / ۱۲ جنوری ۱۹۷۸ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:۔

(۱) محترمہ صادقہ پروین صاحبہ بنت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی کا نکاح پانچ ہزار روپے مہر پر برادرم مکرم حبیب اللہ صاحب شاہد ابن مکرم مولانا عنایت اللہ صاحب احمدی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ کے ساتھ قرار پایا۔

(۲) محترمہ مسرت جبیں صاحبہ بنت مکرم چوہدری حبیب الرحمٰن صاحب ساکن پیر محل ضلع فیصل آباد کا نکاح چھ ہزار روپے حق مہر کے عوض مکرم نذیر احمد صاحب نثار ابن مکرم چوہدری عبدالرشید خاں صاحب ساکن لکی نو ضلع جھنگ سے قرار پایا۔

اس موقع پر حضور نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

اسلام نے اعلانِ نکاح کو مخفی نہیں رکھا۔ اسلام نے اس بات کو روا نہیں رکھا کہ کسی کو پتہ نہ لگے اور چپ کر کے نکاح ہو جائے بلکہ اس خوشی میں ایک جماعت کو شریک کرنے کا حکم دیا گیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی بہت سی برکتیں عقدِ نکاح کے ساتھ وابستہ ہوتی ہیں۔ اُن خاندانوں کے لئے بھی جن کے لڑکے اور لڑکی کے نکاح کا اعلان کیا جاتا ہے اور بہت سی خوشیاں ان لوگوں کے حصہ میں بھی آتی ہیں جن سے یہ رشتہ چھپایا نہیں جاتا بلکہ اُن پر ظاہر کر کے انہیں بھی اپنی خوشی میں شریک کیا جاتا ہے۔

پس ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان نکاحوں کو بہت بابرکت کرے اور ان خوشیوں میں ساری جماعت کو شریک کرے۔

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بہت ہی بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

(۲)

مورخہ ۱۸ صلح ۱۳۵۷ ہش / ۱۸ جنوری ۱۹۷۸ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا و امامنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر و سابق مبلغ امریکہ کی صاحبزادی کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقع پر خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

سب سے بہتر چیز جو مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ کے زمرہ میں آتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کے دین کی خدمت کرنا ہے۔

جس نکاح کا میں اس وقت اعلان کروں گا وہ ہماری عزیزہ بچی امۃ القیوم صاحبہ کا ہے۔ اس بچی کے والد محترم میاں محمد ابراہیم صاحب بڑے لمبے عرصہ تک یہاں ہیڈ ماسٹر رہے اور پھر پونے پانچ سال تک امریکہ میں دینِ اسلام کی خدمت میں بڑے اخلاص سے مشغول رہے اور اب حال ہی میں واپس آئے ہیں۔ ہمارے دل سے یہ دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس دُنیا کی حسنات بھی عطا کرے اور اُخروی زندگی کی حسنات بھی عطا کرے اور اسی طرح ہم سب کو بھی ایسی ہی حسنات سے نوازے۔

ہماری یہ بھی دعا ہے کہ میاں صاحب کی جس بچی کے نکاح کا اب اعلان ہوگا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ میں برکت ڈالے اور ان کی بچی کو اور ان کے داماد کو ہمیشہ خوش رکھے اور ان کے خاندان کے لئے بھی یہ رشتہ خوشیوں اور برکتوں اور رحمتوں کا باعث بنے۔ اور جیسا کہ ہماری دعا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کے ہر رشتہ سے اسلام کے خادم پیدا ہوں خدا کرے اس رشتہ سے بھی جماعتِ احمدیہ کے خادم پیدا ہوں۔

عزیزہ بچی امۃ القیوم صاحبہ کا نکاح پندرہ ہزار روپے حق مہر پر عزیزم مکرم محمد عمر دراز صاحب تنویر ابن مکرم میاں محمد نواز صاحب گوندل مرحوم ساکن ربوہ سے قرار پایا ہے۔

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے اس رشتہ کے بہت ہی بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

اخبارِ احمدیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

کی طرف حکمت اور اچھے وعظ کے ساتھ بلاؤ۔ حکمت کے معنے دانائی، عقلمندی اور سوجھ بوجھ کے ہوتے ہیں اور موعظہ ایسی بات کو کہتے ہیں جو دل پر اثر کرے انبیاء علیہم السلام مامورین اور ان کے خلفاء اور علمائے ربانی اور صلحائے اُمّت ہمیشہ اس ارشادِ باری کو ملحوظ رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ لوگوں کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کے لئے انہیں یہ چار چیزیں عطا کی جاتی ہیں (۱) معرفت (۲) فراست (۳) جذب اور (۴) کرامت۔ معرفت اور فراست کا حکمت سے تعلق ہے اور جذب و کرامت موعظۂ حسنہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ سب سے زیادہ یہ چیزیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی گئیں اور پھر حضور کی قوتِ قدسیہ ہی کے نتیجہ میں دیگر مقربینِ الٰہی کو یہ عطا کی جاتی ہیں۔ آپ نے مختلف مثالیں دے کر بتایا کہ اس زمانہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی حضورؐ کے فیض اور جذب و اثر کے نتیجہ میں یہ چاروں چیزیں عطا کی گئیں اور پھر حضور کے خلفاء میں بھی یہ پائی جاتی ہیں۔ ہم سب کا بھی یہ فرض ہے کہ قرآن کریم کی اس نصیحت کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھیں اور ان کے مطابق لوگوں کو حکمت اور موعظہ کے ساتھ حق کی طرف دعوت دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خدا کے برگزیدہ بندوں کی باتوں کو غور کے ساتھ سننے اور پھر ان کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی توفیق بخشے۔

آخر میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصیت کے ساتھ دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔

درخواستہائے دُعا

۱۔ محترم میاں اصغر علی صاحب آف گلوب ٹمبرز لاہور کی صاحبزادی عزیزہ شگفتہ شہزادی صاحبہ عرصہ سے بیمار چلی آتی ہیں۔ احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم شافی مطلق اپنے فضل اور رحم کے ساتھ عزیزہ کو صحتِ کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

(صوفی سمیع اللہ گوندل سانگلہ ہل)

۲۔ مکرم ڈاکٹر محمد خاں صاحب آف مدرسہ کی بہو خدیجہ اقبال شدید بیمار ہیں احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(مسز سعیدہ نصیر کھاریاں ضلع گجرات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمنی میں تبلیغ اسلام کی ایک جھلک

مکرم میاں عطاء المنّان صاحب نزیل ھیمبرگ (جرمنی)

ماہِ دسمبر کے شروع میں محترم امام حیدر علی صاحب ظفر نے Hornebourg میں اسکول کے ایک استاد مسٹر رچرڈ (Mr. Richard) کو ہیمبرگ کے جلسہ سالانہ (جو دسمبر کی ۲۴/۲۵ تاریخ کو منعقد ہونا تھا) میں شرکت کی ٹیلی فون پر دعوت دی گو اس جلسہ میں شرکت سے تو انہوں نے معذوری ظاہر کی مگر اسی وقت ایک جوابی دعوت دی کہ محترم امام صاحب ان کے سکول کی مختلف کلاسوں میں اسلام کے بارے میں لیکچر دیں۔ ان کی اس دعوت کو فوراً قبول کر لیا گیا۔ اسی وقت مسٹر رچرڈ سے دن اور لیکچروں کے اوقات کا تعین کر لیا گیا۔

اس سے قبل بھی محترم امام صاحب اسی اسکول کی پانچ کلاسوں میں لیکچر دے چکے تھے۔ اب سکول کے ہیڈ ماسٹر کی خواہش تھی کہ باقی کلاسوں میں بھی اسلام کے بارہ میں لیکچر ہو جائیں۔

مسٹر رچرڈ کی عمر تقریباً تیس برس کے لگ بھگ ہے۔ اسلام اور احمدیت کا کچھ مطالعہ رکھتے ہیں۔ ۱۹۷۶ء میں جرمن وفد کے ساتھ جلسہ سالانہ ربوہ میں حاضر ہو چکے ہیں۔ ابھی تک اسلام کے بارے میں لٹریچر پڑھ رہے ہیں۔ Hornebourg روانہ ہونے کیلئے محترم امام صاحب نے قرآن مجید مع جرمن ترجمہ۔ بائبل اور اسلام و احمدیت کے بارے میں تعارفی لٹریچر لے لیا اور خاکسار کو بھی ساتھ چلنے کے لئے کہا۔ خاکسار کے پاس کیسٹ ریکارڈر تھا جس میں اذان کی کیسٹ بھی اور ساتھ ایک کیمرہ بھی تھا تاکہ اگر موقع ملے تو کچھ یادوں کو محفوظ کر لیا جائے۔

ہیمبرگ شہر سے Horneburg کا فاصلہ 46 K.M. ہے۔ وقت کے لحاظ سے محترم امام صاحب کا پہلا لیکچر صبح آٹھ بجے شروع ہوا تھا۔

۱۴ر دسمبر کو ہم نے صبح کی نماز پانچ بج کر ۴۵ منٹ پر ادا کی۔ نماز میں بھی ہم نے اس دورے کی کامیابی کے لئے دعا کی اور تمام راستہ دعا کرتے رہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام کا بول بالا کرنے کی توفیق دے اور بچوں کے دل کو اسلام واحمدیت کے لئے کھول دے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سفر کے تمام مراحل بخیر و خوبی انجام پا گئے اور ہم صبح ۷ بجکر ۳۸ منٹ پر Horneburg کے اسٹیشن پر پہنچ گئے۔ مسٹر رچرڈ وہاں پر ہمارے لئے کار لے کر آئے ہوئے تھے کیونکہ ابھی سکول تک مزید ۱۰ کلومیٹر کا سفر تھا۔ راستہ میں ان کا گھر تھا۔ وہاں پر ہم نے چند منٹ وقفہ کیا۔ اس دوران مسٹر رچرڈ نے ہمیں چائے پلائی۔

وقت مقررہ پر ہم جماعت چہارم میں داخل ہوئے۔ صحت مند اور صاف ستھرے بچے دیکھ کر دل بہت خوش ہوا سب نے مل کر ہمیں بڑے ترنم سے Guten Morgen (Good Morning) کہا۔ ہم نے ان کو جواباً السلام علیکم اور "Guten Morgen." کہا۔

مسٹر رچرڈ نے تمام کلاس سے محترم امام صاحب کا تعارف کرایا۔ کہ آپ اسلام کے مبلغ ہیں اور پاکستان سے تشریف لائے ہوئے ہیں۔ اس مختصر تعارف کے بعد محترم امام صاحب نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر لیکچر کی ابتدا کی۔ امام صاحب نے سب سے پہلے بورڈ پر کلمہ طیبہ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ" تحریر کیا اور بچوں کو اسلام سے متعارف کرانا شروع کیا۔ کلمہ طیبہ کا ترجمہ بتایا اس کی اہمیت واضح فرمائی نیز بتایا کہ اسلام میں داخل ہونے کے لئے اس کا پڑھنا ضروری ہے اور یہ گواہی دینے کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں۔ دنیا اس کو مسلمان کے نام سے پکارتی اور جانتی ہے مسلمانوں کے لئے محمڈن اصل نام نہیں ہے بلکہ مسلمان ہی اصل نام ہے پھر ارکان اسلام کی باری آئی۔ نماز کا تذکرہ آیا تو خاکسار نے cassette ٹیپ چلا کر بچوں کو اذان سنوائی جو ان کے لئے نئی چیز تھی۔ امام صاحب نے اذان کا ترجمہ بتایا۔ نماز کی تعداد سن کر بچے بہت حیران ہوئے۔ کہ ایک دن میں پانچ مرتبہ نماز ادا کی جاتی ہے۔ اسی طرح روزوں کا ذکر آیا تو ان کو حیرت ہوئی کہ اتنا لمبا وقت بغیر کھائے پیئے کیونکر رہا جا سکتا ہے۔ جب ان کو اس کی حکمت بتلائی گئی تو کچھ سمجھ آئی جب حج کا بیان آیا تو بچے حیرت میں گم ہو گئے قرآن مجید اور بائیبل دکھائی گئی اور انہیں بتایا گیا کہ ایک مسلمان نہ صرف تمام نبیوں پر ایمان لاتا ہے بلکہ تمام الہامی کتابوں کو بھی مانتا ہے اس مادی دنیا کے لوگ حیران کیوں نہ ہوں کہ ایک انسان صرف اللہ تعالیٰ کے لئے اتنی قربانی کر سکتا ہے۔ عبادت کیلئے مشکلات برداشت کر سکتا ہے۔ اپنی ضروریات، اپنے وقت کو قربان کر سکتا ہے گویا دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عملی نمونہ تھا۔

اس کلاس میں ۱۸ کے قریب طالبعلم تھے تمام طلبا پوری طرح لیکچر سن رہے تھے۔ اسی دوران تمام طلبا نے کلمہ طیبہ اپنی کاپیوں پر نقل کیا۔ اس وقت مجھے تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ یہ کسی جرمن سکول کے طلبا نہیں بلکہ عربی سکول کے طالب علم ہیں۔

نصف گھنٹہ کے قریب لیکچر جاری رہا۔ اب سوالات کی باری تھی تمام بچوں نے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے اور ہر ایک خواہش تھی کہ پہلے میرے سوال کا جواب دیا جائے۔

عام سوالات نماز اور حج کے بارہ میں تھے۔ قرآن مجید کے بارے میں پرسش کردہ حیران تھے کہ اس کو زبانی حفظ بھی کیا جاتا ہے۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کا ذکر آیا تو ایک بچے نے سوال کیا کہ خدا کب پیدا ہوا تھا۔ اس کے سوال کا جواب سورۃ الاخلاص کی روشنی میں بہت تفصیل سے دیا گیا۔ اس کلاس میں ایک گھنٹہ کا وقت مقرر تھا مگر کچھ زائد وقت لگ گیا کیونکہ بچے آٹوگراف لینا چاہتے تھے۔ اکثر نے آٹوگراف کلمہ طیبہ کے نیچے لیا جو کہ انہوں نے خود نقل کیا تھا۔ کچھ کیلئے امام صاحب نے خود لکھ کر دستخط کئے۔ مجھے بھی آٹوگراف دینے پڑے۔

مسٹر رچرڈ کی دوسری کلاس بھی پانچویں جماعت تھی۔ ہماری آمد پر انہوں نے Good (Guten Morgen) morning کہا ہم نے جواب میں یہی الفاظ دہرانے کے ساتھ السلام علیکم کہا۔ استاد صاحب نے ہمارا تعارف کرایا۔ محترم امام صاحب نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر لیکچر شروع کیا۔ لیکچر کے دوران بورڈ پر "محمد"۔ "السلام علیکم" اور "اسلام" وغیرہ الفاظ عربی میں لکھے گئے۔ استاد صاحب نے جرمن میں نمازوں کے اوقات حج وغیرہ کا ترجمہ لکھا۔ نصف گھنٹہ تک لیکچر جاری رہا۔ بچوں نے انہماک سے تقریر سنی اور اسی دوران اپنی کاپیوں پر السلام علیکم لکھتے رہے کچھ بچے لیکچر کے نوٹس بھی لکھتے رہے۔

بچوں نے بہت سے سوالات کئے ہر بچے کو تسلی بخش جواب دیا گیا۔ یہاں کے بچے بغیر کسی ڈر، خوف یا جھجک کے سوال کرتے ہیں اور جب تک ان کو سمجھ نہ آ جائے تقریر کرنے والے کو چھوڑتے نہیں۔ اس کلاس میں ۲۵ کے قریب بچے تھے۔

اس لیکچر کے بعد استاد صاحب کے ہمراہ ہم سٹاف روم میں گئے جہاں ہیڈ ماسٹر صاحب سے ملاقات ہوئی اور استاد صاحب نے کافی پیش کی اسی دوران دوسری کلاسوں کی انچارج Mrs Rein سے تعارف ہوا۔ پہلے ہم چھٹی جماعت میں گئے۔ استانی صاحبہ نے تعارف کرایا پھر امام صاحب کا لیکچر شروع ہوا۔ کلمہ طیبہ لکھا گیا طلبا اسے نقل کرتے رہے اس کلاس کی تعداد ۳۲ ہے اور پھر استانی صاحبہ نے اسلام میں عورت کے مقام سے متعلق سوال کیا۔ تعدد ازدواج کا سوال بھی انہوں نے کیا۔ اسی طرح بچوں نے بہت سے سوال کئے سب سے اول کے جوابات دیئے گئے۔ زیادہ سوال ادائیگی ارکان اسلام کے متعلق تھے۔ قرآن مجید کا جرمن زبان میں ترجمہ دیکھ کر بہت خوش ہوئے کہ جرمنوں کیلئے بھی سہولت ہے کہ وہ اس مقدس کتاب کو پڑھ سکیں۔ آخر میں سلسلہ کے متعلق لٹریچر دیا گیا جسے استانی صاحبہ اور بچوں نے بہت شوق سے لیا۔ اس کلاس کے بعد پانچویں جماعت کے دوسرے سیکشن کی باری تھی۔ تعارف سلام دعا کے بعد لیکچر شروع ہوا۔

کلمہ طیبہ لکھا گیا۔ ارکان اسلام کا تعارف ہوا۔ اذان سنائی گئی۔ نماز کا ذکر ہوا۔ حج کی ادائیگی کا طریق بتایا گیا۔ صفا اور مروہ کے درمیان بھاگنے کی حقیقت واضح کی گئی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ علیہما السلام کی قربانی کا ذکر، خانہ کعبہ کی تعمیر۔ گویا اسلام کا ہر پہلو واضح ہو کر سامنے آ گیا تھا۔ بچے لیکچر میں اتنے محو تھے کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ یہاں پر کوئی موجود ہی نہیں ہے۔

بچوں نے بہت سے سوالات کئے۔ مثلاً نبی کیسے بنتا ہے؟ کیا اب بھی نبی آ سکتا ہے؟ امام صاحب سے پوچھا گیا کہ آپ نے جرمن زبان کہاں سے سیکھی ہے۔ جب ان کو پتہ لگا کہ پاکستان میں جرمن زبان بھی پڑھائی جاتی ہے تو بہت خوش ہوئے اس کلاس میں بچوں کی تعداد ۲۸ کے قریب تھی۔ ہر کلاس میں تقریباً ۵۰ کے قریب سوال ہوئے۔

پھر ہم واپس سٹاف روم میں آئے اور استانی صاحبہ نے ہمارا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد مسٹر رچرڈ کے ساتھ واپس Horneburg کے اسٹیشن کیلئے روانہ ہوئے۔ محترم استاد صاحب نے بتایا کہ بہت سے بچے آپ کا (امام صاحب کا) ایڈریس اور ٹیلیفون نمبر مانگ رہے ہیں۔ محترم امام صاحب نے حسین طریقہ سے اسلام کے چہرے سے نقاب کشائی کی تھی اور اسلام کے حسین چہرے کو ان کے سامنے پیش کیا تھا یہ اسی کا اثر تھا۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد جرمن لوگوں کے دلوں کو اسلام اور احمدیت کے لئے کھول دے

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا ابو العطاء صاحب مرحوم کی یادیں

مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایم اے ۔ ربوہ

اس دنیا میں انسان پیدا ہوتے ہیں۔ اپنے اپنے دائرہ میں کام کرتے ہیں اور اس دارِ فانی سے کوچ کر جاتے ہیں مگر بعض انسان ایسے بھی اس جہان میں آتے ہیں جو اپنی خداداد قابلیت، خدا ترسی، علوِ مرتبت۔ اخلاق کی بلندی۔ علمی جوہر اور گوناگوں استعدادوں اور صلاحیتوں کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں ایسا گھر کر لیتے ہیں کہ اس جہان سے گزر جانے کے بعد بھی ان کی یاد دلوں میں زندہ و تابندہ رہتی ہے مولانا ابو العطاء صاحب مرحوم کچھ ایسی ہی نادر روزگار شخصیتوں میں سے تھے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ ان کا ہشاش بشاش چہرہ ابھی تک نظروں کے سامنے ہے اور ان کی وفات کا یقین نہیں آتا۔

مولانا مرحوم سے میرا تعلق ۱۹۴۷ء سے ہے جبکہ پارٹیشن کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غوث گڑھ کی جماعت کو ربوہ کے نزدیک احمد نگر میں آباد ہونے کا حکم دیا، تو مولانا مرحوم بھی جامعہ احمدیہ کے پرنسپل کی حیثیت سے وہیں مقیم تھے میرا وہ بچپن کا زمانہ تھا مگر ان کی شفقت، محبت اور حسن خلق، طبیعت اور ان کی شیریں بیانی نے مجھے ان کی طرف مائل کر رکھا تھا۔ مرحوم کے صاحبزادے مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد جو میرے کلاس فیلو ہیں کے ساتھ ان کے گھر میں بھی اکثر جانے کا اتفاق ہوتا تھا۔ میں نے مولانا صاحب کو کافی قریب سے دیکھا ہے اگرچہ ان کے اوصاف کا ہر جہت سے احاطہ کرنا میرے جیسے کم مایہ انسان کیلئے ممکن نہیں مگر جن زاویوں سے میں ان کو دیکھ سکا ہوں ان کے مطابق بے شمار خوبیوں کو ان کے اندر پایا ہے۔ کم و بیش اکیس سال تک مرحوم کے ساتھ احمد نگر کی جماعت اور انصار اللہ کے مرکزی دفتر میں کام کرنے کا موقعہ ملا۔ ان کے الطاف کریمانہ اور حسن سلوک کے بہت سے واقعات ذہن میں ہیں۔ مگر محض مرحوم کے ذکر خیر کے طور پر چند ایک کا ذکر کر کے ان کے اس جذبہ کو اجاگر کرنا چاہتا ہوں۔ جس کے تحت وہ جماعت کے بہت سے مرحومین کا ذکر خیر الفضل میں اکثر فرمایا کرتے تھے۔

مولانا صاحب کئی سال احمد نگر کی جماعت کے صدر رہے اس دوران اپنی خداداد علمی قابلیت اور اپنے نیک نمونہ سے جماعت کے فعال بنانے اور ان کے اندر دینی روح پیدا کرنے کی طرف خاص توجہ فرماتے رہے۔ درس و تدریس کا سلسلہ شروع رہتا۔ مغرب کی نماز کے بعد بعض اوقات عشاء کے بعد مسجد میں تشریف رکھتے۔ احباب ارد گرد جمع ہو جاتے حسب حالات نصائح اور اپنے دلچسپ تبلیغی واقعات سناتے۔ خاص طور پر نوجوانوں کو تلفظ کی درستی پر زور دیتے، دیہات میں اگر کسی وقت دو احمدیوں کے درمیان کوئی تنازعہ ہو جاتا تو دونوں کو ملا کر تصفیہ کروا دیتے ان کی شخصیت اور ناصحانہ انداز ایسا پُر اثر ہوتا کہ اکثر اوقات معاملہ حل ہو جاتا۔ آپ ۱۴ر ستمبر ۱۹۶۲ء کو احمد نگر کی صدارت سے سبکدوش ہوئے اور آپ نے مستقل طور پر اپنی رہائش ربوہ میں اختیار کر لی۔ اس موقعہ پر خاکسار نے نائب صدر جماعت احمدیہ احمد نگر کی حیثیت سے محترم مولانا صاحب کی خدمت میں جو سپاسنامہ ایک مجلس میں پیش کیا تھا اس کا یہاں درج کرنا بھی مناسب سمجھتا ہوں۔

"سپاسنامہ"

بخدمت محترم جناب مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری۔ منجانب جماعت احمدیہ احمد نگر۔

مولانا المکرم! یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ مذہبی جماعتوں کی ترقی کا دارومدار ان کے افراد میں تقویٰ و طہارت۔ دیانتداری خلوص اور خاص طور پر ان کی قوت عمل پر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جماعت احمدیہ احمد نگر کو تقریباً ساڑھے تین سال تک آنمکرم جیسی شخصیت کی قیادت نصیب رہی جو ہمارے لئے باعث صد افتخار ہے۔

محترم مولانا صاحب! آپ نے اپنی صدارت کے زمانہ میں بیش بہا اخلاق کا جو نمونہ ہمارے سامنے پیش فرمایا ہے وہ ہمارے لئے مشعل راہ ثابت ہوگا۔ بعض سنگین مواقع پر صبر اور تحمل کا جو مظاہرہ آپ نے ہمارے سامنے کیا ہے وہ آپ کی عالی ظرفی کا بیّن ثبوت ہے انتظامی امور میں آنجناب نے بڑی بیدار مغزی سے کام لیا ہے۔ جماعت کے بعض افراد کے درمیان جب بھی کوئی جھگڑا یا اختلاف پیدا ہوا آپ نے فوراً اسے سلجھا دیا۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت کے معاملات کے سوا ہمیں اپنے معاملات طے کرنے کے لئے کسی اور کی طرف رجوع نہیں کرنا پڑا۔ اس سے نہ صرف ہمارا وقت اور روپیہ بچا بلکہ معاملات کے جلد طے ہو جانے کی وجہ سے باہمی اخوت کو بھی تقویت پہنچی۔

محترم مولانا! اگرچہ آپ کو مرکزی سلسلہ میں دینی مصروفیات کی وجہ سے زیادہ تر رہائش ربوہ میں ہی رکھنی پڑی مگر جماعت سے دور رہنے کے باوجود ہمیشہ آپ نے جماعتی کاموں میں پوری دلچسپی لی۔ اور جب کبھی بھی نازک موقعہ پر آپ کو بلانے کا سوال پیدا ہوا آپ فوراً احمد نگر تشریف لائے اور اس غرض کی ادائیگی میں آپ نے کبھی اپنے آرام اور دھوپ وغیرہ کی شدت کا خیال نہیں فرمایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

تربیتی لحاظ سے جماعت کو ایک معیار پر پہنچانے کا خیال ہمیشہ آپ کے دامنگیر رہا۔ جماعت میں کثرت سے درس و تدریس کے اجراء کی تلقین فرماتے رہے۔ نہ صرف تلقین بلکہ اس کا انتظام بھی کرتے رہتے اور خود وعظ و تلقین کا جو ملکہ آپ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کیا گیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ آپ کی فاضلانہ تقاریر ہمیشہ ہمیں گرماتی رہیں۔ نمازیوں میں جب کبھی حاضری کم ہوتی ہوئی نظر آتی اسے شدت سے محسوس کرتے اور اس جمود کو فوراً دور کرنے کی کوشش کرتے آپ کی انہی ہمدردانہ کوششوں کا نتیجہ ہے کہ ہماری مسجد نمازیوں سے بھری ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ آپ کی صدارت میں ہی ہماری جماعت کو مالی قربانیوں میں بھی آگے بڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

جس وقت آپ نے جماعت احمد نگر کی صدارت کا چارج لیا اس وقت جماعت کا مجموعی بجٹ ۱۸۰۰/- روپے کا تھا اور اب جب آنمکرم چارج دے رہے ہیں تو یہی بجٹ ۳۲۰۰/- سے تجاوز کر چکا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور آپ کی مخلصانہ مساعی کا نتیجہ ہے۔

مکرما! انتظامی امور میں آپ کی معیت کا شرف مجھے بھی حاصل رہا ہے اور اس طرح مجھے آپ کو قریب سے دیکھنے کا بھی شرف حاصل رہا۔ میں بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ آپ آسمان احمدیت کا درخشندہ ستارہ ہیں۔"

فروری ۱۹۷۵ء میں انصار اللہ مرکزیہ کے ایک وفد نے محترم مولانا ابو العطاء صاحب کی سرکردگی میں ضلع سیالکوٹ کا آٹھ روزہ تربیتی دورہ کیا۔ خاکسار بھی ساتھ تھا۔ دوران سفر جہاں بھی جانے کا موقع ملا دوستوں نے ممبران وفد کی شاندار طریق پر مہمان نوازی کی۔ بحیثیت امیر مولانا موصوف خود بھی ہر رکن وفد کی ضروریات کا خیال رکھتے تھے۔ بڑی محبت اور شفقت کا سلوک روا رکھتے تھے۔

دوران سفر ایک مجلس کے میزبان نے مولانا صاحب کے علوِ مرتبت اور ان کی صحت کی کمزوری کے پیش نظر یہ پیشکش کی کہ آپ کے ساتھی مجوزہ انتظام کے تحت قیام کریں اور آپ ان (میزبان) کے گھر تشریف لے چلیں۔ وہاں آپ کو سہولت رہے گی مگر آپ نے اس مہربانی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اپنے ساتھیوں سے الگ رہنا پسند نہیں کرتا۔

۱۹۶۰ء میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخاب میں یونین کونسل احمد نگر کی طرف سے محترم مولانا صاحب امیدوار تھے۔ مولانا صاحب کا علمی تفوق، نیکی اور بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی اور شفقت نیز جماعتی اثر کی وجہ سے غیر از جماعت دوستوں نے بھی ووٹ مولانا صاحب کو دیئے۔ انہی دنوں میں ایک بوڑھا دیہاتی پولنگ اسٹیشن پر آیا۔ اس دیہاتی کو ووٹ ڈالنے کے طریق کار کا علم نہ تھا پولنگ افسر نے اس سے پوچھا، بابا! کس کو ووٹ دینا چاہتے ہو؟" بوڑھے نے "مولوی" کا لفظ بول کر اپنی لاعلمی کی وجہ سے نام مولوی صاحب کے مخالف امیدوار کا لے دیا۔ یہ گفتگو مولوی صاحب کی موجودگی میں ہوئی۔ بوڑھا آدمی ووٹ مولوی صاحب کو ہی دینا چاہتا تھا مگر مولوی صاحب نے فرمایا کہ چونکہ انہوں نے نام دوسرے امیدوار کا لیا ہے اور "مولوی" کا لفظ میرے لئے بولا ہے۔ اس لئے ووٹ دوسرے امیدوار کے حق میں جانا چاہیئے۔ پولنگ افسر مکرم مولوی صاحب کے اس اعلیٰ اخلاق پر بے حد متاثر ہوا۔

اللہ تعالیٰ محترم مولانا صاحب کو غریق رحمت کرے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

اصل میں محترم مولانا صاحب کی وفات ایک جماعتی نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ ان جیسے عالم اور جذبۂ خدمت دین سے معمور انسان جماعت کو ہمیشہ بکثرت عطا فرماتا رہے تاکہ یہ گروہ اپنے علم کے نور سے جہل کی تاریکی کو دور کرتا رہے

(آمین!)

جرمنی میں تبلیغ اسلام (بقیہ ص ۳)

اور جو کلمہ طیبہ بچوں نے اپنی کاپیوں پر نوٹ کیا ہے شاید کسی دن ان کے دلوں پر بھی نقش ہو جائے آمین ثم آمین!

تقریباً ۲ بجے ہم واپس ہیمبرگ آ گئے اس طرح یہ مبارک سفر اختتام کو پہنچا

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے ہاں

مندرجہ ذیل یونانی ادویات ہر وقت مل سکتی ہیں۔
دوائی کا نام اور قیمت درج ذیل ہے:۔
(۱) "حبِ اٹھرا" مکمل کورس (۴۰۰ گولی) ۲۵ پچیس روپے
(۲) "نرینہ اولاد گولیاں" (تین کیپسول تیس گولیاں) ۳۰ تیس روپے
(۳) "زد جام عشق" (۶۰ گولی) ۳۰ تیس روپے
ملنے کا پتہ:۔ "مشہور دواخانہ" (رجسٹرڈ)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹ فون ۴۸۴۳۲

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور نسخہ جات کی تیاری کیلئے
لائق صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴
(EL-KEMISTS)
سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔
پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ اور۔ ایم۔ سی۔ بی۔ ایل۔
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

آپ کی اپنی

ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔
یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری
سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے
آج ہی رجوع فرمائیں!
★ انڈس ٹریول سروس ★
فون: ۶۸۸۰۵
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس
اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۶۳۔ ۳۱۱۴۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
فون نمبر: ۶۲۶۱۸ ❖ گھر فون نمبر ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیے

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتنوں ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون نمبر ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور
پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیے!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ❖ رہائش ۶۲۹۴۳۰ ❖ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۷۰۰
اجباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

فون رہائش ۲۷۹۴۶ — فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ
فیصل آباد
امپورٹر — ایکسپورٹر
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین
جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند
آفس
منڈی گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

شال کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی انار کلی۔ لاہور
الفردوس شال ہاؤس
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم ملبوسات تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

اعلان نکاح

کمانڈر (ریٹائرڈ) بشیر لطف الرحمان صاحب (کراچی) کی صاحبزادی عزیزہ نجمہ رحمان کا نکاح سکواڈرن لیڈر (ریٹائرڈ) مشتاق احمد صاحب شائق (اسلام آباد) کے صاحبزادے عزیزم شکیل احمد شائق سے پندرہ ہزار روپے حق مہر پر مکرم محترم مولوی عبد المجید صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ کراچی نے مورخہ ۱۷ر جنوری ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک احمدیہ ہال میں پڑھا۔

عزیزہ نجمہ رحمان چوہدری عبد الرحمان صاحب کی پوتی، چوہدری وڈھاوے خان صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعودؑ کی پڑپوتی اور ملک نصیر احمد صاحب مرحوم ابن ملک نور الدین صاحبؓ مرحوم کی نواسی ہے اور عزیزم شکیل احمد شائق چوہدری وڈھاوے خان صاحب کے پوتے ہیں۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتے کے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

آفتاب احمد بسمل
پریذیڈنٹ حلقہ گلشن اقبال۔ کراچی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں

ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ

احمدی بھائیوں کی اپنی ایئرکنڈیشنڈ دکان

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ۔ نزد گلیکسی سینما

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور۔ فون ۴۰۹۷۴

ضرورت ہے

ہمیں اپنے صدر دفتر کراچی اور مختلف برانچوں کے لئے عمدہ مستقبل کے خواہشمند نوجوانوں کی بحیثیت جونیئر آٹو پارٹس ایگزیکیٹوز فوری ضرورت ہے۔

پالیٹیکنک کے ڈپلومہ ہولڈر یا اکاؤنٹس سے دلچسپی رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ آٹو پارٹس میں تجربہ مزید قابلیت شمار ہو گا۔

ٹریننگ کے دوران اچھا وظیفہ دیا جائے گا اور بعد میں ہونہار لڑکوں کے لئے درخشاں مستقبل کے بہت مواقع ہوں گے۔

اپنے مکمل کوائف کے ہمراہ اپنی درخواستیں ۲۵ر فروری ۱۹۷۸ء سے پہلے مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

مسٹر نعیم احمد۔ پارٹس مینجر۔ ماڈرن موٹرز لمیٹڈ

فوکس ویگن ہاؤس۔ بیومونٹ روڈ۔ پوسٹ بکس ۸۵۰۵ کراچی ۴

رنگین تصاویر

اور

فوٹوگرافی کے سامان کے لئے

فوٹو سنٹر

۵۳/۷ حیدر روڈ۔ راولپنڈی صدر

فون نمبر ۶۴۱۶۳

ہر قسم کے آٹو سپیئر پارٹس۔ بال و لز اور ٹیپر بیئرنگ کی

تھوک اور پرچون خریداری کیلئے

ہمارے ہاں تشریف لائیں

الفضل آٹوز

215-A آدم جی روڈ۔ راولپنڈی صدر

فون نمبر ۶۳۶۹۴

ٹیکنیکل ٹریننگ کے علاوہ

نسیم سٹیل فکسر کی طرف سے آرٹ کی دنیا میں پہلا قدم

شام کے اوقات میں ۔ آرٹ کی تین کلاسیں

(۱) انٹیریر ڈیکوریشن (۲) پینٹنگ

(۳) پبلسٹی ڈیزائن۔

میٹرک پاس خواتین و حضرات کے لئے داخلہ جاری ہے

چھ ہفتہ کا ڈپلومہ کورس ۔ فی کورس ۲۰۰/- روپے

احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰٪ رعایت ۔ فون ۸۷۲۶۱

نسیم آرٹ اکیڈمی مسلم کالونی۔ سمن آباد۔ لاہور

مطب

اپنی جملہ امراض کے لئے

مشورہ مفت حاصل کریں!

(نیز خالص اجزاء سے تیار مرکبات)

ہمارا نصب العین خدمت خلق!

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ

گولبازار۔ ربوہ

پائلز کیور

PILES CURE

کے علاوہ کیوریٹو سسٹم کی بعض اور ادویات مثلاً اکسیر رانی کھیت وغیرہ کی نقل بھی بن رہی ہے کیوریٹو سسٹم (CURATIVE SYSTEM) کی تمام کیورز (CURES) اور پولٹری ادویات پر کیوریٹو لیبارٹریز کمپنی رجسٹرڈ کا نام اور مونوگرام ضرور ملاحظہ فرمالیا کریں۔ قیمت فی کیور ۱۵/- روپے

کیوریٹو ہاؤس

۸۰ کیولری گراؤنڈ

لاہور کینٹ

C M C

ڈسٹری بیوٹرز:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون ۶۰۶/۷

درخواست دعا

خاکسار کو عرصہ سے بائیں کولہے میں درد رہتا ہے جو آجکل زیادہ ہو گیا ہے اور بعض اوقات اس کا اثر پاؤں تک ہو جاتا ہے۔ احباب کرام سے شفائے کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نورالدین خوشنویس دفتر الفضل۔ ربوہ)

باموقع مکان برائے فروخت

بہترین حالت میں پانچ کمرے۔ باورچی خانہ۔ باتھ روم۔ دو برآمدے۔ نلکہ، بجلی۔ رقبہ ہم کنال محلہ دارالفضل۔ مسجد مبارک کے بالکل سامنے۔ برلب سرگودھا فیصل آباد روڈ۔ نیز ربوہ کے ہر محلہ میں پلاٹس و مکان کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا معاون ادارہ۔

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون دفتر ۵۰۸ — ۱۵۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ — فون گھر ۴۰۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴